Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade – 'A'
(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date : 29.04.2021

B.A (Part-III) Urdu Hons

Paper - VI

Topic – Aangan Ke Roshni mai Khadeja Mastoor Ke Novel Nigari

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper - I

Topic - Tashreehat-e-Ashaar (Bal-e-Jibreel)

Rasina Rahm
29.04.2021

سوال: ناول آنگن کی روشنی میں خدیجہ مستور کی ناول نگاری پر بحث کیجیے۔

جواب: خواتین ناول نگاروں میں خدیجہ مستور کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ انہوں نے چند ناول لکھ کر اردو ادب میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کرلی ہے۔ ان کے تمام ناولوں میں آنگن ایک شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔

خدیجہ مستور کے ناول "آنگن" کے متعلق ڈاکٹر [illegible] فاروقی کا خیال ہے کہ "اس ناول کا مقام امراؤ جان ادا سے بھی بلند ہے"۔ واقعی آنگن اردو ناولوں میں ایک بہت بڑا مقام رکھتا ہے۔

خدیجہ مستور نے اپنے ناول "آنگن" میں ایک متوسط طبقے کے مسلم گھرانے کے مسائل کو پیش کیا ہے۔ گھر کی چہار دیواری میں محدود یہ آنگن ہر گھر کا آنگن بن گیا ہے۔ فنکار نے آنگن کی زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ آنگن کے ناول سے وہ آشنا ہی نہیں بلکہ ان تمام پیچیدگیوں اور الجھنوں سے بھی اچھی طرح واقف ہیں۔ ایسا ممکن تھا کہ ناول نگار آنگن سے وابستہ تجربات کو بیان کرنے کے دوران میں فنی تقاضوں کو سر نیچے کرنے لگتی، ایسی بات ناول میں کہیں بھی دیکھنے کو نہیں ملتی۔

ناول آنگن ایک گھر کے آنگن کی کہانی پیش کرتا ہے۔ لیکن یہ کہانی ہر گھر کے آنگن کی کہانی بن گئی ہے۔ شروع سے آخر تک ناول کا قصہ واقعات کے ایک مربوط تسلسل پر قائم ہے۔ کوئی واقعہ فضول اور غیر ضروری نہیں ہے۔ واقعات سلجھے اور سادہ ہیں بلکہ منظم، مربوط اور فطری صورت ہیں۔ واقعات میں ایک فطری مندانہ پیراستہ فراہمی ہے۔ یہ ناول تحریک آزادی کے دور کا عکاسی کرتا ہے۔ اس عہد میں ہر گھر کے اندر سیاسی معاملات و مسائل در پیش ہیں۔ یہ موضوع ایسا ہے کہ اس میں بہت سارے غیر ضروری واقعات بھی آنگن کے پلاٹ میں آسکتے تھے لیکن خدیجہ مستور نے کمال احتیاط کا مظاہرہ کیا ہے جس سے ان کے فنکارانہ شعور کی پختگی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے گھر کے معمولی سے معمولی واقعات کو بھی غیر معمولی واقعات تک سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ آنگن کی چہار دیواری کی بالکونی کے ذریعے وہ معاشرتی مسائل کی گہرائی تک پہنچی ہیں

اس ناول کی واقعہ نگاری میں انوکھی وسعت ہے۔ خدیجہ کے ناول کی واقعہ نگاری میں کئی شہروں کو مجروح نہیں کیا ہے۔ ناول کے واقعات کہ انہوں نے [illegible] کو اپنے [illegible] دیا ہے۔ واقعات کی وجہ سے پلاٹ کا فن اور نکھر گیا ہے۔

آنگن کی کردار نگاری میں بھی خدیجہ نے اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دیا ہے۔ انکے تمام کردار زندگی کی سچائیوں کو پیش کرتے ہیں۔ آنگن کا کوئی بھی کردار غیر ضروری اور فضول نہیں ہے بلکہ چھوٹے سے چھوٹا کردار بھی پلاٹ کا ایک اہم حصہ ہے اور ناول کے نشوونما میں ایک اہم فرض ادا کرتا ہے۔ نسوانی کرداروں کی پیشکش میں خدیجہ کا جوہر کھل کر سامنے آتا ہے۔ زیادہ جاندار کردار کسمی اور [illegible] ہیں۔ انکے نسوانی کردار چھمی، اماں کے کردار ہر حال میں خوش رہنے والے کردار ہیں۔ دادی اماں، کریمن بوا اور عالیہ کی ماں مغرور، فساد پسند، خودغرض اور انا پرور عورت ہیں۔ اسکے برعکس عالیہ، چھمی، آپا، اماں، بڑے چچا، بڑی چچی، صفدر، جمیل، سلمیٰ، کریمن بوا، اسرار میاں، ماموں جان کے کردار [illegible] ہیں۔ ضمنی کرداروں میں اسرار میاں کا کردار سب سے جاندار ہے اور پڑھنے والوں پر اپنا اثر دیر تک قائم رکھتا ہے۔ انکی زندگی المناکیوں، محرومیوں اور دکھوں کی داستان ہے۔

ان کرداروں کے علاوہ دو اور اہم کردار عالیہ اور چھمی ہیں۔ ان میں چھمی کی شخصیت قارئین کے دلوں [illegible] اس میں زندگی اور جاذبیت ہے۔ ناسازگار حالات اور ناسازگار ماحول نے اسکے کردار کو ناہموار کر دیا ہے۔ ہٹ دھرمی اور بد مزاجی اسکی صفت میں داخل ہے۔

خدیجہ مستور نے آنگن کے کرداروں کو فنکارانہ ڈھنگ سے پیش کیا ہے۔ واقعات کے ساتھ ساتھ یہ کردار منظر عام پر آتے ہیں اور اپنی خصوصیات کے ساتھ روشن ہو جاتے ہیں۔ ان کرداروں کا ارتقا فطری انداز میں ہوا ہے۔ خدیجہ مستور کی کردار نگاری اسلئے بھی بلند اور معیاری ہے کہ وہ اپنے کرداروں کی نفسیات سے اچھی طرح واقف ہیں اور انکے جذبات و احساسات اور خیالات و نظریات کی ترجمانی میں انہیں مہارت حاصل ہے۔

آنگن کے پلاٹ سادگی کے ساتھ ساتھ

ناول کا مرکزی محور گھر کا آنگن ہے اور
دنیا۔ مگر یہی آنگن اور اس کے افراد کی دنیا ہے
یہی معاشرے کے تمام اہم سیاسی مسائل اور حالات کا بیان
بنا لیتا ہے۔ آنگن کے پلاٹ کی تشکیل میں خدیجہ مستور نے
اور سنجیدگی سے کام لیا ہے۔ پلاٹ کا ارتقاء بے حد فطری انداز میں
ہوا ہے۔ ناول نگار نے بڑی سادگی کے ساتھ وہ
کی آبیاری کی ہے۔ ناول کے پلاٹ میں سیاسی صداقت نمایاں
ہے جو زندگی کی حقیقتوں کا ایک شفاف آئینہ ہے۔ پلاٹ کی
خوبصورت تشکیل کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ واقعات کو
اسلوب کے ساتھ ساتھ اپنے اسلوب میں بڑی نفاست
اور سادگی سے۔ خدیجہ مستور نے جس ماحول کی عکاسی کی ہے اس
سے بخوبی وہ اچھی طرح واقف ہیں بلکہ اس معاشرے اور ماحول
میں جو زبان استعمال کی جاتی تھی اس سے آشنائی
بھی وجہ ہے کہ اس ناول میں بہت اچھی گھریلو زبان استعمال
کی گئی ہے۔

اس ناول کے مکالمے مختصر، جینے فطری اور برجستہ
ہیں کہیں کہیں ادھورے جملوں سے بھی کہ پورا تاثر قائم کیا گیا ہے
یہ ناول نگار کی مکالمہ نگاری کی صلاحیت کا کمال ہے۔
مکالمے ناول کے پلاٹ اور اپنے کرداروں سے اس طرح جڑے
ہیں کہ انہیں الگ کرنا مشکل ہے۔ جذباتی موقعوں پر کہیں کہیں
مکالمے انتہائی ... ہو گئے ہیں لیکن انسانی کے
... مگر ایسے مقامات میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔ ناول
نگار نے مکالموں کو بالکل فطری انداز میں پیش کیا ہے
زبان کی بے تکلفی اور طرزِ ادا کی بے ساختگی نے
پلاٹ میں ... زندگی کی لہر دوڑا دی ہے۔ اردو کے درمیانہ
طبقے ... اہم اور خوبصورت ناولوں میں آنگن ایک ...
... اس لئے بھی رکھتا ہے کہ اس میں فطری روانی، سادگی
اور برجستگی ہے کہیں بھی الجھاؤ ... اور واقعات ... موضوع
کی بنیاد پر یہ ناول بہت لکھا گیا ہے۔ عام فہم
انداز بیان اپنے ... کے ... میں شستہ ... سادہ

انسانی زندگی سے جس کی پیشکش ہے واقعات کی ایسے اور ہے مکمل
اور ان کی خوبصورت زبان اور دلکش ناول ہے یہ طرح اسی
جن ناولوں کا نام لیا جا سکے قابل ہیں [illegible] ناولوں میں [illegible] کے نام
دور کے قارئین کو اردو ادب میں دلدادہ بنا دیا ہے۔